دھلی اور پٹنہ سے ایک ساتھ شائع ہونے والا اردو روزنامہ
Published Simultaneously from Delhi and Patna
Daily HAMARA SAMAJ Delhi
روزنامہ دھلی
ھمارا سماج
दैनिक हमारा समाज दिल्ली
9, Issue: 54 www.hamarasamajdaily.com Saturday,08,November,2025 (Rs.

اجین کی قدیم 200 سالہ تکیہ مسجد پر مدھیہ پردیش حکومت کی کارروائی کی مذمت

نظم پڑھنے پر قرآن کی تلاوت کا الزام لگا کر کارروائی کرنا افسوسناک اور غیر منصفانہ

نئی دہلی، 07 رنومبر، پریس ریلیز، ہمارا سماج: شاہی امام مسجد فتح پوری دہلی مفکر ملت مولانا ڈاکٹر مفتی محمد مکرم احمد صاحب نے جمعہ کی نماز سے قبل خطاب میں مسلمانوں سے اپیل کی کہ تقوی اختیار کریں اور ہر معاملے میں شریعت کے فیصلے کا احترام کرتے ہوئے اس پر کاربند رہیں۔ ان شاء اللہ غیبی مدد ضرور حاصل ہوگی۔ انہوں نے اجین کی 200 سالہ قدیم تکیہ مسجد کو منہدم کرنے پر مدھیہ پردیش حکومت کی شدید مذمت کی۔ مہاکال مندر کے کچھ فاصلے پر مسجد واقع تھی اور بتایا جاتا ہے کہ مندر کے پارکنگ ایریا کو وسیع کرنے کے لیے اس قدیم مسجد کو مدھیہ پردیش حکومت نے منہدم کرنے کا فیصلہ کیا اور غیر قانونی تجاوزات کو بہانہ بنایا گیا یہ مسجد 1985 میں وقف املاک کے طور پر نوٹیفائی کی گئی تھی ریاستی حکومت کے فیصلے کو مقامی باشندوں نے

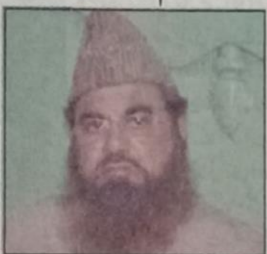

مدھیہ پردیش ہائی کورٹ میں چیلنج کیا تھا لیکن یہاں کامیابی نہیں ملی۔ مفتی مکرم نے کہا کہ آباد مسجد کو منہدم کیا جانا ناقابل برداشت عمل ہے ہر مذہب کا احترام ہونا چاہیے۔ مفتی مکرم نے ضلع ہاپوڑ کے سنبھاولی بلاک کے سراوانی گاؤں کے سرکاری پرائمری اسکول کی ہیڈ مسٹریس کو معطل کیے جانے کی مذمت کی۔ اسکول میں سردار ولبھ بھائی پٹیل کے یوم پیدائش پر ایک پروگرام میں بچے نے نظم سنائی جس میں قرآن کا لفظ آیا کسی نے ویڈیو بنا کر وائرل کر دیا۔ ابتدائی انکوائری کے بعد اسکول کی ہیڈ مسٹریس فرزانہ کو معطل کر دیا گیا مفتی مکرم نے مطالبہ کیا ہے اس واقعہ کی غیر جانبدارانہ جانچ کرائی جائے اور فرقہ پرستوں کے کہنے پر کوئی کارروائی نہ کی جائے۔ برہان پور میں یوگا کراتے ہوئے ایک مسلم ٹیچر پر کچھ لوگوں نے الزام لگایا کہ ٹیچر یوگا کے دوران اسکول کے بچوں کو نماز پڑھنے کے طریقے پر یوگا کراتا ہے جس سے اسکول میں ایک مذہب کو فروغ دینے کا عمل ظاہر ہوتا ہے جو اسکول کے اصول و ضوابط کے خلاف ہے۔ ویڈیو وائرل کر کے کچھ فرقہ پرستوں نے ایک مسلم ٹیچر پر الزام لگایا اور محکمہ تعلیم نے کارروائی کرتے ہوئے اس ٹیچر کو معطل کر دیا۔ مفتی مکرم نے کہا کہ یوگا ایک الگ عمل ہے اور نماز کا طریقہ بالکل جدا ہے یوگا کے کسی بھی آسن کو نماز کے طریقے سے جوڑنا سراسر غلط ہے۔

ہفتہ، 08 نومبر 2025
مطابق، 16 جمادی الاول 1447ھ
اردو روزنامہ
قومی بھارت
QAUMI BHARAT
سچ کے ساتھ

اجین کی قدیم 200 سالہ تکیہ مسجد پر مدھیہ پردیش حکومت کی کارروائی کی مذمت

نئی دہلی (قومی بھارت) شاہی امام مسجد فتح پوری دہلی مفکر ملت مولانا ڈاکٹر مفتی محمد مکرم احمد صاحب نے جمعہ کی نماز سے قبل خطاب میں مسلمانوں سے اپیل کی کہ تقوی اختیار کریں اور ہر معاملے میں شریعت کے فیصلے کا احترام کرتے ہوئے اس پر کاربند رہیں۔ ان شاء اللہ غیبی مدد ضرور حاصل ہوگی۔ انہوں نے اجین کی 200 سالہ قدیم تکیہ مسجد کو منہدم کرنے پر مدھیہ پردیش حکومت کی شدید مذمت کی۔ مہا کال مندر کے کچھ فاصلے پر مسجد واقع تھی اور بتایا جاتا ہے کہ مندر کے پارکنگ ایریا کو وسیع کرنے کے لیے اس قدیم مسجد کو مدھیہ پردیش حکومت نے منہدم کرنے کا فیصلہ کیا اور غیر قانونی تجاوزات کو بہانہ بنایا گیا یہ مسجد 1985 میں وقف املاک کے طور پر نوٹیفائی کی گئی تھی ریاستی حکومت کے فیصلے کو مقامی باشندوں نے مدھیہ پردیش ہائی کورٹ میں چیلنج کیا تھا لیکن یہاں کامیابی نہیں ملی۔ مفتی مکرم نے کہا کہ آباد مسجد کو منہدم کیا جانا ناقابل برداشت عمل ہے ہر مذہب کا احترام ہونا چاہیے۔ مفتی مکرم نے ضلع ہاپوڑ کے سنبھاؤلی بلاک کے سراوانی گاؤں کے سرکاری پرائمری اسکول کی ہیڈ مسٹریس کو معطل کیے جانے کی مذمت کی۔ اسکول میں سردار ولبھ بھائی پٹیل کے یوم پیدائش پر ایک پروگرام میں بچے نے نظم سنائی جس میں قرآن کا لفظ آیا کسی نے ویڈیو بنا کر وائرل کر دیا۔ ابتدائی انکوائری کے بعد اسکول کی ہیڈ مسٹریس فرزانہ کو معطل کر دیا گیا مفتی مکرم نے مطالبہ کیا ہے اس واقعہ کی غیر جانبدارانہ جانچ کرائی جائے اور فرقہ پرستوں کے کہنے پر کوئی کارروائی نہ کی جائے۔ برہان پور میں یوگا کراتے ہوئے ایک مسلم ٹیچر پر کچھ لوگوں نے الزام لگایا کہ ٹیچر یوگا کے دوران اسکول کے بچوں کو نماز پڑھنے کے طریقے پر یوگا کراتا ہے جس سے اسکول میں ایک مذہب کو فروغ دینے کا عمل ظاہر ہوتا ہے جو اسکول کے اصول وضوابط کے خلاف ہے۔ ویڈیو وائرل کر کے کچھ فرقہ پرستوں نے ایک مسلم ٹیچر پر الزام لگایا اور محکمہ تعلیم نے کارروائی کرتے ہوئے اس ٹیچر کو معطل کر دیا۔ مفتی مکرم نے کہا کہ یوگا ایک الگ عمل ہے اور نماز کا طریقہ بالکل جدا ہے یوگا کے کسی بھی آسن کو نماز کے طریقے سے جوڑنا سراسر غلط ہے مفتی مکرم نے محکمہ تعلیم سے پرزور مطالبہ کیا کہ غیر جانبدارانہ انکوائری کرائی جائے اور ویڈیو وائرل کرنے پر کوئی ایکشن نہ لیا جائے۔

(120) سنیچر، 08 نومبر 2025، مطابق 16 جمادی الاول 1447ھ (صفحات 08) 08-11-2025 | 2004/13278

DAILY SAHAFAT DELHI

दैनिक सहाफ़त दिल्ली

روزنامہ صحافت دہلی

باخبر، بااثر حقیقتوں کا پیام بر

A LEADING URDU DAILY PUBLISHED FROM DEHRADUN, LUCKNOW, DELHI & MUMBAI

اجین کی قدیم 200 سالہ تکیہ مسجد پر مدھیہ پردیش حکومت کی کارروائی کی مذمت

نئی دہلی (پریس ریلیز) شاہی مسجد فتحپوری کے امام مولانا ڈاکٹر مفتی محمد مکرم احمد نے جمعہ کی نماز سے قبل خطاب میں مسلمانوں سے اپیل کی کہ تقویٰ اختیار کریں اور ہر معاملے میں شریعت کے فیصلے کا احترام کرتے ہوئے اس پر کاربند رہیں۔ انشاء اللہ غیبی مدد حاصل ہوگی۔ انہوں نے اجین کی 200 سالہ قدیم تکیہ مسجد کو منہدم کرنے پر مدھیہ پردیش حکومت کی شدید مذمت کی۔ مہا کال مندر کے کچھ فاصلے پر مسجد واقع تھی اور بتایا جاتا ہے کہ مندر کے پارکنگ ایریا کو وسیع کرنے کیلئے اس قدیم مسجد کو مدھیہ پردیش حکومت نے منہدم کرنے کا فیصلہ کیا اور غیر قانونی تجاوزات کو بہانہ بنایا گیا۔ یہ مسجد 1985 میں وقف املاک کے طور پر نوٹیفائی کی گئی تھی ریاستی حکومت کے فیصلے کو مقامی باشندوں نے مدھیہ پردیش ہائی کورٹ میں چیلنج کیا تھا لیکن یہاں کامیابی نہیں ملی مفتی مکرم نے کہا کہ آباد مسجد کو منہدم کیا جانا ناقابل برداشت عمل ہے ہر مذہب کا احترام ہونا چاہیے۔ مفتی مکرم نے ضلع ہاپوڑ کے سمبھاولی بلاک کے سراوانی گاؤں کے سرکاری پرائمری اسکول کی ہیڈ مسٹریس کو معطل کیے جانے کی مذمت کی۔ اسکول میں سردار ولبھ بھائی پٹیل کے یوم پیدائش پر ایک پروگرام میں بچے نے نظم سنائی جس میں قرآن کا لفظ آیا کسی نے ویڈیو بنا کر وائرل کر دیا۔ ابتدائی انکوائری کے بعد اسکول کی ہیڈ مسٹریس فرزانہ کو معطل کر دیا گیا۔ مفتی مکرم نے مطالبہ کیا ہے اس واقعہ کی غیر جانبدارانہ جانچ کرائی جائے۔

THE INQUILAB

انقلاب

قوموں کی حیات ان کے تخیل پہ ہے موقوف (اقبالؔ)

ت:۵ روپے، ۱۴ صفحات نئی دہلی، ہفتہ ۸ نومبر ۲۰۲۵، ۱۶ جمادی الاولیٰ ۱۴۴۷ھ جلد نمبر ۱۳ شمارہ ۲۹۶ inquilab.com | epaper.inquilab.com

اجین کی ۲۰۰ سالہ قدیم تکیہ مسجد پر مدھیہ پردیش حکومت کی کارروائی افسوسناک: مفتی محمد مکرم احمد

نئی دہلی (پریس ریلیز) شاہی امام مسجد فتح پوری دہلی مولانا ڈاکٹر مفتی محمد مکرم احمد نے جمعہ کی نماز سے قبل خطاب میں مسلمانوں سے اپیل کی کہ تقویٰ اختیار کریں اور ہر معاملے میں شریعت کے فیصلے کا احترام کرتے ہوئے اس پر کاربند رہیں۔ انہوں نے اجین کی ۲۰۰ سالہ قدیم تکیہ مسجد کو منہدم کرنے پر مدھیہ پردیش حکومت کی شدید مذمت کی۔ مہاکال مندر کے کچھ فاصلے پر مسجد واقع تھی اور بتایا جاتا ہے کہ مندر کے پارکنگ ایریا کو وسیع کرنے کے لیے اس قدیم مسجد کو مدھیہ پردیش حکومت نے منہدم کرنے کا فیصلہ کیا اور غیر قانونی تجاوزات کو بہانہ بنایا گیا۔ یہ مسجد ۱۹۹۵ میں وقف املاک کے طور پر نوٹیفائی کی گئی تھی۔ ریاستی حکومت کے فیصلے کو مقامی باشندوں نے مدھیہ پردیش ہائی کورٹ میں چیلنج کیا تھا لیکن یہاں کامیابی نہیں ملی۔ مفتی مکرم نے کہا کہ آباد مسجد کو منہدم کیا جانا ناقابل برداشت عمل ہے۔ ہر مذہب کا احترام ہونا چاہیے۔

انہوں نے ضلع ہاپوڑ کے سمبھاؤلی بلاک کے سروالی گاؤں کے سرکاری پرائمری اسکول کی ہیڈ مسٹریس کو معطل کیے جانے کی مذمت کی۔ اسکول میں سردار ولبھ بھائی پٹیل کے یوم پیدائش پر ایک پروگرام میں بچے نے نظم سنائی جس میں قرآن کا لفظ آیا کسی نے ویڈیو بنا کر وائرل کر دیا۔ ابتدائی انکوائری کے بعد اسکول کی ہیڈ مسٹریس فرزانہ کو معطل کر دیا گیا۔ مفتی مکرم نے مطالبہ کیا ہے اس واقعہ کی غیر جانبدارانہ جانچ کرائی جائے اور فرقہ پرستوں کے کہنے پر کوئی کارروائی نہ کی جائے۔ برہان پور میں یوگا کراتے ہوئے ایک مسلم ٹیچر پر کچھ لوگوں نے الزام لگایا کہ ٹیچر یوگا کے دوران اسکول کے بچوں کو نماز پڑھنے کے طریقے پر یوگا کراتا ہے جس سے اسکول میں ایک مذہب کو فروغ دینے کا عمل ظاہر ہوتا ہے جو اسکول کے اصول و ضوابط کے خلاف ہے۔ ویڈیو وائرل کرکے کچھ فرقہ پرستوں نے ایک مسلم ٹیچر پر الزام لگایا اور محکمہ تعلیم نے کارروائی کرتے ہوئے اس ٹیچر کو معطل کر دیا۔ انہوں نے کہا کہ یوگا ایک الگ عمل ہے اور نماز کا طریقہ بالکل جدا ہے یوگا کے کسی بھی آسن کو نماز کے طریقے سے جوڑنا سراسر غلط ہے۔ محکمہ تعلیم سے پرزور مطالبہ کیا کہ غیر جانبدارانہ انکوائری کرائی جائے اور ویڈیو وائرل کرنے پر کوئی ایکشن نہ لیا جائے۔ کچھ فرقہ پرستوں نے یہ طریقہ بنا لیا ہے کہ انتظامیہ پر دباؤ بنانے کے لیے ویڈیو وائرل کر دیتے ہیں ایسے لوگوں کے خلاف کارروائی ہونی چاہیے یہ لوگ فرقہ پرستی پھیلا کر سماج میں نفرت پیدا کر رہے ہیں۔

دھلی اور پٹنہ سے ایک ساتھ شائع ہونے والا روزنامہ
Hindustan Express
ہندوستان ایکسپریس
نئی دہلی، ہفتہ، 08 نومبر 2025، بمطابق 16 جمادی الاول 1447ھ صفحات 8، قیمت: 2 روپے

نظم پڑھنے پر قرآن کی تلاوت کا الزام لگا کر کارروائی کرنا افسوسناک: مفتی مکرم

نئی دہلی (فرحان یحییٰ) شاہی امام مسجد فتح پوری دہلی مفکر ملت مولانا ڈاکٹر مفتی محمد مکرم احمد صاحب نے جمعہ کی نماز سے قبل خطاب میں مسلمانوں سے اپیل کی کہ تقویٰ اختیار کریں اور ہر معاملے میں شریعت کے فیصلے کا احترام کرتے ہوئے اس پر کاربند رہیں۔ ان شاء اللہ بہتری ضرور حاصل ہوگی۔ انہوں نے اجین کی 200 سالہ قدیم تکیہ مسجد کو منہدم کرنے پر مدھیہ پردیش حکومت کی شدید مذمت کی۔ مہاکال مندر کے کچھ فاصلے پر مسجد واقع تھی اور بتایا جاتا ہے کہ مندر کے پارکنگ ایریا کو وسیع کرنے کے لیے اس قدیم مسجد کو مدھیہ پردیش حکومت نے منہدم کرنے کا فیصلہ کیا اور غیر قانونی تجاوزات کو بہانہ بنایا گیا یہ مسجد 1985 میں وقف املاک کے طور پر نوٹیفائی کی گئی تھی۔ ریاستی حکومت کے فیصلے کو مقامی باشندوں نے مدھیہ پردیش ہائی کورٹ میں چیلنج کیا تھا لیکن یہاں کامیابی نہیں ملی۔ مفتی مکرم نے کہا کہ آباد مسجد کو منہدم کیا جانا ناقابل برداشت عمل ہے ہر مذہب کا احترام ہونا چاہیے۔ مفتی مکرم نے ضلع ہاپوڑ کے سمبھاولی بلاک کے سرواڑی گاؤں کے سرکاری پرائمری اسکول کی ہیڈ مسٹریس کو معطل کیے جانے کی مذمت کی۔ اسکول میں سردار ولبھ بھائی پٹیل کے یوم پیدائش پر ایک پروگرام میں بچے نے نظم سنائی جس میں قرآن کا لفظ آیا کسی نے ویڈیو بنا کر وائرل کر دیا۔ ابتدائی انکوائری کے بعد اسکول کی ہیڈ مسٹریس فرزانہ کو معطل کر دیا گیا۔ مفتی مکرم نے مطالبہ کیا ہے اس واقعہ کی غیر جانبدارانہ جانچ کرالی جائے اور فرقہ پرستوں کے کہنے پر کوئی کارروائی نہ کی جائے۔ بجنور میں یوگا کراتے ہوئے ایک مسلم ٹیچر پر کچھ لوگوں نے الزام لگایا کہ ٹیچر یوگا کے دوران اسکول کے بچوں کو نماز پڑھنے کے طریقے پر یوگا کراتا ہے جس سے اسکول میں ایک مذہب کو فروغ دینے کا عمل ظاہر ہوتا ہے۔

روزنامہ
اخبارِ مشرق
Published from Delhi • Kolkata • Ranchi • Bhopal • Lucknow • Srinagar • Asansol • Siliguri
AKHBAR-E-MASHRIQ
دہلی، ہفتہ ۸ نومبر ۲۰۲۵ء مطابق ۱۶ جمادی الاول ۱۴۴۷ھ

اجین کی قدیم 200 سالہ تکیہ مسجد پر مدھیہ پردیش حکومت کی کارروائی کی مذمت

نظم پڑھنے پر قرآن کی تلاوت کا الزام لگا کر کارروائی کرنا افسوسناک اور غیر منصفانہ

نئی دہلی، 7 نومبر، (پریس ریلیز) شاہی امام مسجد فتح پوری دہلی مفکر ملت مولانا ڈاکٹر مفتی محمد مکرم احمد صاحب نے جمعہ کی نماز سے قبل خطاب میں مسلمانوں سے اپیل کی کہ تقویٰ اختیار کریں اور ہر معاملے میں شریعت کے فیصلے کا احترام کرتے ہوئے اس پر کاربند رہیں۔ ان شاء اللہ غیبی مدد ضرور حاصل ہوگی۔ انہوں نے اجین کی 200 سالہ قدیم تکیہ مسجد کو منہدم کرنے پر مدھیہ پردیش حکومت کی شدید مذمت کی۔ مہاکال مندر کے کچھ فاصلے پر مسجد واقع تھی اور بتایا جاتا ہے کہ مندر کے پارکنگ ایریا کو وسیع کرنے کے لیے اس قدیم مسجد کو مدھیہ پردیش حکومت نے منہدم کرنے کا فیصلہ کیا اور غیر قانونی تجاوزات کو بہانہ بنایا گیا۔ یہ مسجد 1985 میں وقف املاک کے طور پر نوٹیفائی کی گئی تھی ریاستی حکومت کے فیصلے کو مقامی باشندوں نے مدھیہ پردیش ہائی کورٹ میں چیلنج کیا تھا لیکن یہاں کامیابی نہیں ملی۔ مفتی مکرم نے کہا کہ آباد مسجد کو منہدم کیا جانا ناقابل برداشت عمل ہے ہر مذہب کا احترام ہونا چاہیے۔ مفتی مکرم نے ضلع ہاپوڑ کے سمبھاولی بلاک کے سرراوائی گاؤں کے سرکاری پرائمری اسکول کی ہیڈ مسٹریس کو معطل کیے جانے کی مذمت کی۔ اسکول میں سردار ولبھ بھائی پٹیل کے یوم پیدائش پر ایک پروگرام میں بچے نے نظم سنائی جس میں قرآن کا لفظ آیا کسی نے ویڈیو بنا کر وائرل کر دیا۔

ابتدائی انکوائری کے بعد اسکول کی ہیڈ مسٹریس فرزانہ کو معطل کر دیا گیا مفتی مکرم نے مطالبہ کیا ہے اس واقعہ کی غیر جانبدارانہ جانچ کرائی جائے اور فرقہ پرستوں کے کہنے پر کوئی کارروائی نہ کی جائے۔ برہان پور میں یوگا کراتے ہوئے ایک مسلم ٹیچر پر کچھ لوگوں نے الزام لگایا کہ ٹیچر یوگا کے دوران اسکول کے بچوں کو نماز پڑھنے کے طریقے پر یوگا کراتا ہے جس سے اسکول میں ایک مذہب کو فروغ دینے کا عمل ظاہر ہوتا ہے جو اسکول کے اصول و ضوابط کے خلاف ہے۔ ویڈیو وائرل کر کے کچھ فرقہ پرستوں نے ایک مسلم ٹیچر پر الزام لگایا اور محکمہ تعلیم نے کارروائی کرتے ہوئے اس ٹیچر کو معطل کر دیا۔ مفتی مکرم نے کہا کہ یوگا ایک الگ عمل ہے اور نماز کا طریقہ بالکل جدا ہے یوگا کے کسی بھی آسن کو نماز کے طریقے سے جوڑنا سراسر غلط ہے مفتی مکرم نے محکمہ تعلیم سے پرزور مطالبہ کیا کہ غیر جانبدارانہ انکوائری کرائی

جائے اور ویڈیو وائرل کرنے پر کوئی ایکشن نہ لیا جائے کچھ فرقہ پرستوں نے یہ طریقہ بنا لیا ہے کہ انتظامیہ پر دباؤ بنانے کے لیے ویڈیو وائرل کر دیتے ہیں ایسے لوگوں کے خلاف کارروائی ہونی چاہیے یہ لوگ فرقہ پرستی پھیلا کر سماج میں نفرت پیدا کر رہے ہیں۔